## سوال

(286) کیا برات کی دعوت کرنا مسنون ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس طرح دعوت ولیمہ سنت ہے۔ کیا برات کی دعوت جو بیٹی والا کرنا ہے۔ وہ مسنونہ ہے۔ اگر کوئی قوم برات کی دعوت کو بوجہ گرانی اور اقتصادی حالات کے پیش نظر بند کردے۔ تو کوئی شرع حرج نہیں ہوگا۔ (عبدالستار دہلی)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے ساتھ چند آدمیوں کا آنا اور کھانا بھی کھانا ثابت ہے۔ مگر ایسا نہ ہونا چاہیے۔ کہ لڑکی والے پر دباؤ ڈال کر دعوت لی جائے۔ جیسا کہ آج کل رواج ہو رہا ہے۔ یہ شریعت کے علاوہ اخلاق کے بھی خلاف ہے۔ قرآن مجید میں کل نفقات ناکح پر ڈالے گئے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ لڑکی والا ناکح کے ہمراہیوں کو بطور خاطر تواضع شربت دودھ وغیرہ پیش کرے۔ تو جائز ہے۔ مگر اتنا نہ ہو جس سے اس پر بوجھ پڑے۔ (اخبار اہلحدیث امرتسر 24 زیقعدہ 1361ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد 2 ص 291**

محدث فتویٰ